بسم اللہ الرحمن الرحیم

بچی کا نام سَحر رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا سَحر نام رکھ سکتے ہیں اور اس کے معنی کیا ہیں ؟

جواب

"سَحَر" کا مطلب ہے : صبح، فجر، طلوع آفتاب سے کچھ پہلے کا وقت وغیرہ ۔ "ان معانی کے اعتبار سے یہ نام رکھنا جائز ہے، اس میں کوئی حرج نہیں ۔ البتہ! بہتر یہ ہے کہ اپنی بیٹیوں کے نام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات، صحابیات اور نیک خواتین رضوان اللہ علیھن کے ناموں پر رکھے جائیں؛کہ حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب دلائی گئی ہے ۔ نیز امید ہے کہ ان کے نام پر نام رکھنے سے بچی کو ان نیک ہستیوں کی برکات نصیب ہوں گی ۔

المنجد میں ہے : "السَحَر : یعنی صبح سے کچھ پہلے ۔ "(المنجد، صفحہ 362، خزینہ علم وادب، لاہور)

فیروزاللغات میں ہے : "سَحَر : صبح، فجر، تڑکا ۔ "(فیروزاللغات، ص 827، فیروزسنز، لاہور)

اردو لغت کی مشہور ویب سائٹ "ریختہ" پر سَحَر کے معنی ہیں : "طلوع آفتاب سے کچھ پہلے کا وقت، وہ وقت جب رات کا چھٹا حصہ باقی ہو، تڑکا، بھور ۔ "

الفردوس بماثورالخطاب میں حدیث مبارک ہے : "تسموابخیارکم "ترجمہ : اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثورالخطاب، جلد2، صفحہ 58، حدیث 2328، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں : "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے ۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں ۔ انبیائے کرام علیھم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔ "(بہار شریعت، جلد3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4959

تاریخ اجراء : 25 شوال المکرم 1447ھ/14 اپریل 2026ء